نفلی روزے میں منت کے روزے کی نیت کرنے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ میں نفل روزہ رکھتی ہوں جیسے ذوالحجہ کا روزہ ہے تو کیا میں اس میں منت کے روزے کی نیت کر سکتی ہوں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایک ہی روزے میں نفل اور منت دونوں کی نیت نہیں ہو سکتی، اور اگر کسی نے ایک ہی روزے میں نفل اور منت دونوں کی نیت کی (اور وہ وقت ایسا تھا کہ جس میں دونوں کی نیت ہو سکتی تھی) تو یہ صرف منت کا روزہ شمار ہوگا، نفلی روزہ شمار نہیں ہوگا۔

جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے "وإن نوى النذر المعين والتطوع ليلا أو نهارا أو نوى النذر المعين و كفارة من الليل يقع عن النذر المعين بالإجماع" ترجمہ: اگر نذر معین اور نفل روزے کی نیت رات یا دن میں کی یا نذر معین اور کفارہ کی نیت رات میں کی تو بالاجماع یہ نذر معین ہی کا روزہ شمار ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصوم، جلد 1، صفحہ 196، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4074

تاریخ اجراء: 05 صفر المظفر 1447ھ/31 جولائی 2025ء